[AS PASSED BY THE NATIONAL ASSEMBLY ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Elections Act, 2017

Whereas it is expedient further to amend the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017) in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:–

1. Short title and commencement.– (1) This Act shall be called the Elections (Second Amendment) Act, 2024.

(2) This Act shall come into force at once and shall be deemed to have taken effect on and from the commencement of the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017).

2. Amendment of section 66, XXXIII of 2017.- In the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017), hereinafter referred to as the said Act, in section 66,-

(a) for the words "A contesting", occurring for the first time, the expression "Notwithstanding anything contained in this Act or any other law for the time being in force or any judgement, decree or order of any court including the Supreme Court and a High Court, a contesting", shall be substituted; and

(b) for the full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be added, namely:–

"Provided that if a candidate, before seeking allotment of a prescribed symbol, has not filed a declaration before the Returning Officer about his affiliation with a particular political party by submitting party certificate from the political party confirming that he is that party's candidate, he shall be deemed to be considered as an independent candidate and not a candidate of any political party.".

3. Amendment of section 104, XXXIII of 2017.- In the said Act, in section 104, in sub-section (1),-

(a) for the words "For the", occurring for the first time, the expression "Notwithstanding anything contained in this Act or any other law for the time being in force or any judgement, decree or order of any court including the Supreme Court and a High Court, for the", shall be substituted; and

(b) in the proviso, for the full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter the following second proviso shall be added, namely:-

"Provided further that if any political party fails to submit its list for reserved seats within the aforesaid prescribed time period, it shall not be eligible for the quota in the reserved seats at later stage.".

4. Insertion of section 104A, Act XXXIII of 2017.– In the said Act, after section 104, the following new section 104A shall be inserted, namely:–

"104A. Consent for joining of political party by independent returned candidate to be irrevocable etc.- Notwithstanding anything contained in this Act or rules or any other law, for the time being in force, or a judgment, decree or order of any court including the Supreme Court and a High Court, the declaration, consent or affidavit, by whatever name called, of an independent returned candidate once given for joining a political party shall be irrevocable and cannot be substituted or withdrawn.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Articles 51 and 106 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan provide for allocation of seats to the National Assembly and Provincial Assemblies respectively alongwith mechanism for the elections thereto and include that the independent returned candidate or candidates may duly join a political party within three days of the publication in the official Gazette of the names of the returned candidates. The Elections Act, 2017 and rules made thereunder also provide for the right to independent returned candidate or candidates to duly join a political party at his consent. Neither the Constitution nor the Elections Act, 2017 provide for joining a political party by an independent returned candidate or candidates at subsequent stage when they have already exercised the option to join the political party at a point of time as specified in the Constitution. To provide clarity in the law in true spirit of the Constitution this Bill has been designed to expressly provide for that no independent candidate or candidates shall exercise his/their right to join a political party at a subsequent stage after the period specified for the purpose in the Constitution and the law.

Sd/-
MR. BILAL AZHAR KAYANI
MS. ZEB JAFFAR

[قومی اسمبلی سے منظور کردہ صورت میں]

انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) میں بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض اور طریق کے مطابق ترمیم کی جائے:۔

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ انتخابات (ترمیم دوم) ایکٹ، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ ایکٹ فی الفور نافذ العمل ہوگا اور انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) کے آغاز نفاذ سے مؤثر بہ عمل متصور ہوگا۔

۲۔ **دفعہ ۶۶ نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء کی ترمیم:۔** انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء)، جس کا بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، میں دفعہ ۶۶ میں،۔

(الف) پہلی مرتبہ آنے والے الفاظ ''کوئی انتخابات میں حصہ لینے والا'' کو عبارت ''باوجود اِس امر کے کہ ایکٹ ہذا یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون یا سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ سمیت کسی بھی عدالت کے کسی فیصلے، ڈگری یا حکم میں کوئی چیز مذکور ہو، کوئی انتخابات میں حصہ لینے والا'' سے تبدیل کر دیا جائے گا؛ اور

(ب) آخر میں آنے والے وقت کامل کو شرحہ سے تبدیل کر دیا جائے گا اور بعد میں درج ذیل شرطیہ جملوں کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:۔

''مگر شرط یہ ہے کہ مقررہ نشان الاٹ کرنے سے قبل اگر کسی امیدوار نے سیاسی جماعت سے جماعت کا سرٹیفکیٹ جمع کراتے ہوئے کسی مخصوص سیاسی جماعت کے ساتھ اپنی وابستگی سے متعلق ریٹرننگ افسر کے سامنے بیان حلفی جمع نہ کرایا ہو جو اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ وہ اس جماعت کا امیدوار ہے، کو بطور آزاد امیدوار متصور کیا جائے گا نہ کہ کسی سیاسی جماعت کا امیدوار تصور کیا جائے گا۔''۔

۳۔ **دفعہ ۱۰۴ نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۰۴ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں،۔

(الف) پہلی بار آنے والے الفاظ ''کے لیے'' کو الفاظ ''بلالحاظ اس امر کے کہ ایکٹ ہذا یا اس وقت نافذ العمل دیگر کسی قانون یا کسی عدالت بشمول عدالت عظمیٰ اور کسی عدالت عالیہ کا کوئی فیصلہ، حکم یا فرمان میں کچھ مذکورہ ہو، کے لیے'' سے تبدیل کر دیا جائے گا؛ اور

(ب) جملہ شرطیہ میں، آخر میں آنے والے وقف کامل کو شرحہ سے تبدیل کر دیا جائے اور اس کے بعد حسب ذیل دوسرا جملہ شرطیہ شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

""مگر مزید شرط یہ ہے کہ اگر کوئی سیاسی جماعت مذکورہ بیان کردہ مجوزہ مدت کے اندر مخصوص نشستوں کے لیے اپنی فہرست جمع کرانے میں ناکام رہتی ہے، وہ اس مرحلے کے گزر جانے کے بعد مخصوص نشستوں کے کوٹے کے لیے اہل نہیں ہوگی۔""۔

۴۔ **ایکٹ نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء، دفعہ ۱۰۴/الف کی شمولیت**:۔مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۰۴ کے بعد حسب ذیل نئی دفعہ ۱۰۴/الف شامل کردی جائے گی، یعنی:۔

""**۱۰۴/الف:۔آزاد امیدوار کی جانب سے سیاسی جماعت میں شمولیت کی رضامندی ناقابل تنسیخ ہوگی**:۔
ایکٹ ہذا یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون یا کسی عدالت بشمول عدالت عظمیٰ اور عدالت عالیہ پاکستان کے کسی فیصلے، فرمان یا حکمنامہ میں مذکورہ کسی امر کے باوجود آزاد امیدوار کی کسی سیاسی جماعت میں شامل ہونے کے لیے ایک دفعہ دی گئی رضامندی ناقابل تنسیخ ہوگی۔""۔

بیان اغراض ووجوہ

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۵۱/اور ۱۰۶ میں علی الترتیب قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کے لیے نشستیں مختص کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے لیے انتخابات کا طریقہ کار بھی شامل ہے اور اس میں یہ بھی شامل ہے کہ ب آزاد امیدوار یا امیدواران سرکاری جریدے میں کامیاب امیدواروں کے ناموں کی اشاعت کے تین دن کے اندر کسی سیاسی جماعت میں شامل ہوسکتے ہیں۔ انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد بھی کامیاب آزاد امیدوار یا امیدواروں کی اپنی رضامندی سے کسی سیاسی جماعت میں باضابطہ طور پر شامل ہونے کے حق کی صراحت کرتے ہیں۔ نہ تو دستور اور نہ ہی انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء کسی کامیاب آزاد امیدوار یا امیدواروں کو بعد کے مرحلے میں کسی سیاسی جماعت میں شامل ہونے کی سہولت فراہم کرتا ہے جب کہ وہ دستور میں بیان کردہ وقت کے مطابق کسی سیاسی جماعت میں شامل ہونے کا اختیار پہلے ہی استعمال کرچکے ہوں دستور کی حقیقی روح کے مطابق قانون میں وضاحت فراہم کرنے کے لیے بل ہذا کو واضح طور پر اس لئے تیار کیا گیا ہے کہ کوئی بھی آزاد امیدوار یا امیدواران دستور اور قانون میں صراحت کردہ مخصوص مدت کے بعد کسی مرحلے پر کسی سیاسی جماعت میں شامل ہونے کے اپنے حق کا استعمال نہیں کرے گا۔

دستخط/۔

جناب بلال اظہر کیانی

محترمہ زیب جعفر